﴿سیدنا امام حسین علیہ السلام اور روایت حدیث﴾

نبی کریم ﷺ کی احادیث مبارکہ روایت کرنا نہایت ہی شرف کی بات ہے۔ ایسے خوش نصیب افراد کے حق میں نبی کریم ﷺ نے دعائے خیر فرمائی ہے۔

"نضرالله امرأ سمع مقالتي فبلغها"

اللہ رب العزت اُس شخص کو تروتازہ رکھے۔ آباد و شاداب رکھے جس نے میری کوئی حدیث سنی اور پھر دوسرے لوگوں تک پہنچادی۔

(سنن ابنِ ماجہ حدیث نمبر 230)

کتبِ تاریخ و رجال کا مطالعہ کرنے والے پر سیدنا حسین علیہ السلام کا راوی الحدیث ہونا مخفی و پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔ ناصبی مصنفین خواہ شب و روز سیدنا امام حسین

علیہ السلام کے راوی الحدیث ہونے کا انکار کرتے رہیں۔ ظاہر ہے کسی کے انکار سے حقیقت تو چھپ نہیں سکتی۔

قارئین کرام: اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ ائمہ حدیث جن کی زندگیاں علم حدیث کی خدمت میں صرف ہوئیں جن کی نگاہ سے حدیث اور راویان حدیث کا کوئی پہلو اوجھل نہ رہا وہ اس بارے میں کیا موقف رکھتے ہیں۔

امام الجرح والتعدیل حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف:

فرماتے ہیں۔ "روی عن جدہ و ابیہ و امہ"

سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اپنے نانائے محترم رسول کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، والد سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور والدہ سیدہ فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا سے حدیث بھی روایت کرتے ہیں

(تھذیب التھذیب ج2ص299)

علامہ ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ کا موقف

"روی الحسین بن علی عن النبی ﷺ"

حضرت حسین رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔

(الاستیعاب ج4ص1674)

امام عبداللہ القزوینی ابن ماجہ رحمۃ اللہ علیہ نے سنن ابن ماجہ میں سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث ذکر کی ہے۔

"عن فاطمۃ بنت الحسین عن ابیھا قال من اصیب۔۔"

(سنن ابن ماجہ حدیث نمبر1700)